سوال

نماز میں ہاتھ باندھنا سنت ہے

جواب

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

نِ:631)

طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے اسی طرح نماز پڑھا کرو۔

حدیث مبارکہ میں رسول اللہ نے حکم دیا ہے کہ تم ویسے نماز پڑھو جیسے تم مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے ہوئے قیام کی حالت میں ہاتھ باندھا کرتے تھے، جیسا کہ ذیل کی احادیث میں مذکور ہے۔

ی بھی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہوتا کہ آپ ﷺ نے نماز پڑھتے ہوئے ہاتھ نہ باندھے ہوں۔

ۃِ:401)

بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :

نِ:740)

(رسول اللہ ﷺ کی طرف سے) حکم دیا جاتا تھا کہ ہر شخص نماز میں اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں بازوں پر رکھے۔

نماز میں دونوں ہاتھوں کو سینے پر باندھنا سنت ہے۔

ن بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :

ۃ:479)

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ نماز ادا کی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا اور انہیں سینے پر باندھا۔

یدنا سھل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :

نِ:740)

(رسول اللہ ﷺ کی طرف سے) حکم دیا جاتا تھا کہ ہر شخص نماز میں اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں بازوں پر رکھے۔

مندرجہ بالا حدیث سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ نماز میں ہاتھ سینے پر باندھنے چاہئیں کیونکہ اگر انسان اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں "ذراع" (بازو) پر رکھے گا تو دونوں ہاتھ خود بخود سینے پر آجائیں گے۔

ماف کے نیچے یا اوپر ہاتھ باندھنے کی تمام احادیث ضعیف ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح سند سے ثابت نہیں ہیں۔

واللہ أعلم بالصواب.